عقیقہ میں جانور قربان کرنے کے بجائے کوئی اور چیز بانٹنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عقیقہ میں جانور قربان کرنا ہی ضروری ہے یا کوئی اور چیز بھی بانٹ سکتے ہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

ولادت کے شکرانے میں جانور ذبح کرنا عقیقہ کہلاتا ہے جو کہ مستحب (اچھا کام) ہے اگر کوئی نہ کرے تو گناہ گار نہیں لیکن عقیقہ میں قربانی کی مخصوص شرائط والا جانور ذبح کرنا ہی ضروری ہے۔ جانور ذبح کرنے کے علاوہ کسی اور چیز کے بانٹنے سے عقیقہ نہیں ہوگا۔

فتاوی عالمگیری میں ہے ”ھی ذبح شاۃ فی سابع الولادۃ“ترجمہ: عقیقہ ولادت کے ساتویں دن بکری ذبح کرنا ہے۔

(فتاوی عالمگیری، جلد5، صفحہ362، دار الفکر، بیروت)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جو جانور ذبح کیا جاتا ہے اوس کو عقیقہ کہتے ہیں۔ حنفیہ کے نزدیک عقیقہ مباح و مستحب ہے۔“ (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ355، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے "عقیقہ اور قربانی دونوں اراقتِ دم لوجہ اللہ ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ595، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4156

تاریخ اجراء: 30صفر المظفر1447ھ/25اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net